احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

MB/FD-10FR ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 10؍اپریل 2008ء 3ربیع الثانی 1429ہجری 10شہادت 1387ہش جلد 58-93 نمبر 80

دکھوں کی صلیب

مسعود بن حراش بیان کرتے ہیں کہ میں صفا اور مروہ کے درمیان چکر لگا رہا تھا کہ میں نے دیکھا کہ بہت سے لوگ ایک نوجوان کو کھینچتے ہوئے لے جا رہے ہیں جس کے ہاتھ اس کی گردن میں بندھے ہوئے ہیں میں نے پوچھا یہ کون ہے تو لوگوں نے بتایا کہ یہ طلحہ بن عبیداللہ ہے جو صابی یعنی مسلمان ہوگیا ہے۔

ایک عورت ان کے پیچھے پیچھے غراتی اور گالیاں دیتی جارہی تھی۔ یہ حضرت طلحہ کی ماں صعبہ تھی۔

(التاریخ الکبیر جلد7ص421 از امام بخاری۔ مؤسسة الکتب الثقافیه بیروت)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

......انبیاء اور رسل کو جو بڑے بڑے مقام ملتے ہیں وہ ایسی معمولی باتوں سے نہیں مل جاتے جو نرمی سے اور آسانی سے پوری ہو جائیں بلکہ ان پر بھاری ابتلاء اور امتحان وارد ہوئے جن میں وہ صبر اور استقلال کے ساتھ کامیاب ہوئے۔ تب خدا تعالیٰ کی طرف سے ان کو بڑے بڑے درجات نصیب ہوئے۔ دیکھو حضرت ابراہیمؑ پر کیسا بڑا ابتلاء آیا۔ اس نے اپنے ہاتھ میں چھری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے اور اس چھری کو اپنے بیٹے کی گردن پر اپنی طرف سے پھیر دیا مگر آگے بکرا تھا۔ ابراہیمؑ امتحان میں پاس ہوا اور خدا تعالیٰ نے بیٹے کو بھی بچا لیا۔ تب خدا تعالیٰ ابراہیمؑ پر خوش ہوا کہ اس نے اپنی طرف سے کوئی فرق نہ رکھا۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل تھا کہ بیٹا بچ گیا ورنہ ابراہیمؑ نے اس کو ذبح کر دیا تھا۔ اس واسطے اس کو صادق کا خطاب ملا اور توریت میں لکھا ہے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اے ابراہیمؑ تو آسمان کے ستاروں کی طرف نظر کر کیا تو ان کو گن سکتا ہے۔ اسی طرح تیری اولاد بھی نہ گنی جائے گی۔ تھوڑے سے وقت کی تکلیف تھی وہ تو گزر گئی۔ اس کے نتیجہ میں کس قدر انعام ملا۔ آج تمام سادات اور قریش اور یہود اور دیگر اقوام اپنے آپ کو ابراہیمؑ کا فرزند کہتے ہیں۔ گھڑی دو گھڑی کی بات تھی وہ تو ختم ہوگئی اور اتنا بڑا انعام ان کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملا۔ درحقیقت انسان کا تقویٰ تب محقق ہوتا ہے جبکہ اس پر کوئی مصیبت وارد ہو۔ جب وہ تمام پہلو ترک کر کے خدا تعالیٰ کے پہلو کو مقدم کر لے اور آرام کی زندگی کو چھوڑ کر تلخ زندگی قبول کر لے تب انسان کو حقیقی تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ انسان کی اندرونی حالت کی اصلاح نری رسمی نمازوں اور روزوں سے نہیں ہوسکتی بلکہ مصائب کا آنا ضروری ہے۔

عشق اول سرکش و خونی بود
تا گریزد ہر کہ بیرونی بود

اول حملہ عشق کا شیر کی طرح سخت ہوتا ہے۔ جس قدر انبیاء اور رسول اور صدیق گزرے ہیں ان میں سے کسی نے معمولی امور سے ترقی نہیں پائی بلکہ ان کے مدارج کا راز اس بات میں تھا کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کے ساتھ موافقت تامہ کی۔ مومن کی ساری اولاد ذبح کر دی جائے اور اس کے سوائے بھی اس پر تکالیف پڑیں تب بھی وہ بہر حال قدم آگے بڑھاتا ہے۔ دیکھو انسان باوجود ہزاروں کمزوریوں کے اپنے سچے دوست کے ساتھ وفاداری کرتا ہے تو کیا خدا جو رحمان اور رحیم ہے وہ تمہارے ساتھ وفاداری نہ کرے گا۔ خدا تعالیٰ سے ایسا پیار کرو کہ اگر ہزار بچہ ایک طرف ہو اور خدا ایک طرف تو خدا کی طرف اختیار کرو اور بچوں کی پروا نہ کرو۔ مصائب تمام انبیاء پر وارد ہوتے رہے ہیں۔ کوئی ان سے خالی نہیں رہا۔ اسی واسطے مصائب کے برداشت کرنیوالے کے لئے بڑے بڑے اجر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور اپنے رسول کو خطاب کیا ہے کہ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو جو مصیبت کے وقت کہتے ہیں کہ ایک وقت تھا کہ ہمارا کوئی وجود ہی نہ تھا۔ خدا تعالیٰ نے ہم کو پیدا کیا ہے اور اس کی ہم امانت ہیں اور اسی کے پاس جانا ہے۔ ایسے لوگوں کے واسطے بشارت ہے۔ ان مصائب کے ذریعہ سے جو برکات حاصل ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے جو خاص بشارت ملتی ہے وہ نماز روزہ زکوۃ سے حاصل نہیں ہوسکتی۔ نماز کما حقہ ادا ہو جاوے تو بہت عمدہ شئے ہے مگر خدا تعالیٰ کی طرف سے جو نشانہ لگتا ہے۔ وہ سب سے زیادہ ٹھیک بیٹھتا ہے اور اسی سے ہدایت اور رستگاری حاصل ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 416)

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

1- امسال میٹرک اور ایف اے؍ایف ایس سی کا امتحان دینے والے طلباء جو زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کے لئے ابھی سے اپنی درخواست والد؍سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب؍صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کے تحریری امتحان اور انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

2۔امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا یقینی بنائیں اور روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ (ii) عربی اور انگریزی کے معیار کو بہتر بنائیں۔ اسی طرح دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بھی بہتر بنایا جائے۔ (iii) جماعتی کتب خصوصاً سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں اور دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اور (iv) مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں۔

3۔ درخواست میں نام، ولدیت، مکمل پتہ اور سکول کے ریکارڈ؍سند کے مطابق تاریخ پیدائش درج ہو۔ اس درخواست پر امیر؍صدر جماعت کی تصدیق اور سفارش ضروری ہے۔

4۔ واقفین نو امیدوار اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔

5۔ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ میٹرک پاس امیدوار کے لئے عمر کی حد 17 سال اور ایف اے؍ایف ایس سی پاس امیدوار کے لئے عمر کی حد 19 سال ہے۔

6۔ داخلہ کے لئے طبی سرٹیفیکیٹ کا ہونا ضروری ہے۔ انٹرویو میں کامیابی کے بعد میڈیکل چیک اپ فضل عمر ہسپتال میں کیا جائے گا۔

7۔ داخلہ کے لئے تحریری امتحان اور انٹرویو میٹرک؍ایف اے۔ ایف ایس سی کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے درج ذیل فون نمبر؍فیکس پر رابطہ کرسکتے ہیں:

فون نمبر 047-6211082۔ فیکس 047-6212296

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

مشعل راہ

بیوت الذکر کی صفائی کا خیال رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 3/ اکتوبر 2003ء میں بیت الفتوح مورڈن لندن کا افتتاح کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

(بیت الذکر) کی صفائی کا بھی بہت خیال رکھنا چاہئے (بیت الذکر) کی صفائی کے ضمن میں ایک حدیث آتی ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے سامنے میری امت کے اجر پیش کئے گئے یہاں تک کہ وہ خس وخاشاک بھی اجر کا باعث ہے جسے ایک شخص (بیت الذکر) سے باہر پھینکتا ہے۔

(بیوت الذکر) کی صفائی کے لئے اگر کوئی تنکا بھی اٹھا کر باہر پھینکتا ہے تو اس کا بھی اجر ملتا ہے۔

پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے (بیت الذکر) سے تکلیف دینے والی چیز نکالی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب المساجد، باب تطہیر المساجد و تطییبھا)

پس ان (بیوت الذکر) میں بھی دنیا میں جہاں جہاں بھی جماعت احمدیہ کی (بیوت الذکر) ہیں ہمیں ان کی صفائی کی طرف خاص طور پر توجہ دینی چاہئے۔ صرف یہ نہیں کہ بنالی ہے اور اس کے بعد اس کی صفائی اور Maintenance کی طرف توجہ نہ ہو۔ بلکہ بہت زیادہ توجہ کی ضرورت ہے اور ہماری (بیوت الذکر) کی صفائی کے معیار بہت بلند ہونے چاہئیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو بعض اوقات گند دیکھ کے خود بھی صفائی کا اہتمام فرمایا کرتے تھے۔ تو جماعتی نظام کو اس طرف بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

بعض لوگ اگر امام کے انتظار میں کچھ دیر بیٹھنا پڑے تو بڑ بڑانا شروع کر دیتے ہیں، بار بار گھڑیاں دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ ان کو یہ حدیث پیش نظر رکھنی چاہئے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے ہر شخص اس وقت تک نماز میں مشغول شمار ہوتا ہے جب تک وہ نماز کے انتظار میں ہوتا ہے۔ اور تم میں سے ہر شخص کے لئے فرشتے یہ دعائیں کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! تو اس پر رحم فرما۔ جب تک وہ (بیت الذکر) میں ہو۔ (ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، باب ماجاء فی القعود فی المسجد)

ہر انسان جو اس معاشرے میں رہ رہا ہے اس کی چکا چوند سے متاثر ہوتا ہے۔ مادیت کا لالچ اس پر بار بار حملہ کر رہا ہوتا ہے۔ شیطان اپنا پورا زور لگا رہا ہوتا ہے کہ میں اس شخص کو کسی طرح قابو کروں اور اس کو خدا سے دور لے جاؤں۔ بعض دفعہ یہی ہوتا ہے کہ چلو یہ کام ہے، دنیاداری کا کام چھوٹا سا یہ پہلے کر لو، نماز بعد میں پڑھ لیں گے ابھی کافی وقت ہے۔ تو یہ شخص اپنی روحانی سرحد کے اس دائرے کو کمزور کر رہا ہوتا ہے اور جب یہ دائرہ کمزور ہو جاتا ہے تو پھر شیطان حملہ کر کے اس کو بہت دور لے جاتا ہے۔ بعض دفعہ یہی ہوتا ہے کہ چلو پڑھ لیں گے، ٹھہر کر پڑھ لیں گے۔ تو پھر وہ نماز رہ ہی جاتی ہے یا پھر اتنی جلدی میں پڑھی جاتی ہے جیسے جلدی جلدی کوئی مصیبت گلے سے اتاری جائے۔ تو اس سستی سے بچنا چاہئے۔ مومن کا دل تو نماز کی طرف رہنا چاہئے اور اس مادی دنیا میں تو آج کل یہ سب سے بڑا جہاد ہے۔ حدیث میں آتا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیا میں آپ کو وہ عمل نہ بتاؤں جس کے کرنے سے اللہ تعالیٰ خطاؤں کو مٹا دیتا ہے اور درجات کو بلند فرماتا ہے“۔ فرمایا وہ یہ ہے کہ: ”جی نہ چاہتے ہوئے بھی کامل وضو کرنا، اور (بیت الذکر) کی طرف زیادہ چل کر جانا، نیز ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ یہ رباط ہے، یہ رباط ہے، یہ رباط ہے (سرحدوں پر گھوڑے باندھنا یعنی تیاری جہاد)“۔ (سنن النسائی، کتاب الطہارۃ، باب الامر باسباغ الوضوء)

تو یہ ہر مومن کا فرض ہے کہ اپنی روحانی سرحدوں کی حفاظت کرے کیونکہ جب سب مل کر اس طرح سرحدوں کی حفاظت کریں گے اور (بیت الذکر) میں آئیں گے اور (بیت الذکر) کو آباد کریں گے تو پھر کوئی دشمن نہیں جو کبھی ہمیں نقصان پہنچا سکے۔ انشاء اللہ۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ خوشخبری دے رہے ہیں کہ اس طرح کرو گے تو ہمیشہ محفوظ رہو گے، ہر دشمن سے بچے رہو گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: 'باجماعت نماز ادا کرنا گھر اور بازار میں اکیلے پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ اجر کا موجب ہے۔ تم میں سے جب کوئی اچھی طرح وضو کرے اور (بیت الذکر) میں محض نماز کی خاطر آئے تو وہ کوئی قدم نہیں اٹھاتا مگر اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلہ میں اس کی ایک خطا معاف کر دیتا ہے اور اس کا ایک درجہ بلند فرماتا جاتا ہے، یہاں تک کہ وہ (بیت الذکر) میں داخل ہو جائے اور جب وہ مسجد میں آ جاتا ہے تو جب تک نماز کے لئے وہاں رکا ہے نماز ہی میں شمار ہوگا۔ اس کے لئے ملائکہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ (بیت الذکر) یہ حالت اس وقت تک رہتی ہے جب تک کہ وہ کسی اور کام یا بات میں مصروف نہیں ہوتا۔ (صحیح بخاری ۔ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ فی المسجد)

(روزنامہ الفضل 10 فروری 2008ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم سید انوار احمد تبسم صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینیئر سیکشن تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 29 مارچ 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سید ماہر احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم سید محمد یٰسین صاحب گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کا پوتا، مکرم سید مروت حسین صاحب گھٹیالیاں کا نواسہ اور مکرم سید سعادت احمد منیر صاحب مربی ضلع فیصل آباد کا بھانجا ہے۔ نومولود کی درازی عمر، صحت وتندرستی، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ملک غلام احمد صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو ایک واقفہ نو بچی کے بعد مورخہ 29 مارچ 2008 کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرماتے ہوئے فاران احمد نام عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم ملک بشیر احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور الف کا پوتا، مکرم ملک رفیق احمد صاحب نصیر آباد رحمان کا نواسہ اور حضرت مولوی اللہ بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو دین و دنیا میں ترقیات دے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

معلومات درکار ہیں

۞ مجلس انصاراللہ ضلع گجرات صدسالہ خلافت جوبلی کے مبارک موقع پر ایک سووینئر شائع کر رہی ہے۔ جن احباب کے پاس مجلس انصاراللہ ضلع گجرات کے حوالے سے کوئی مواد ہو جس میں مجلس انصاراللہ ضلع گجرات میں کوئی اہم کام/تصاویر/ایسے افراد کا تعارف جنہوں نے مجلس انصاراللہ ضلع گجرات کے تحت کوئی غیر معمولی خدمت سرانجام دی ہو یا کوئی دیگر قابل ذکر امور ہوں تو درج ذیل ایڈریس پر 15 مئی 2008ء تک بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ تاکہ انہیں اس سووینئر میں شائع کر کے تاریخ کا حصہ بنایا جاسکے تصاویر یا دیگر اہم مواد جو قابل واپسی ہوگا۔ شکریہ کے ساتھ متعلقہ افراد تک واپس پہنچا دیا جائے گا۔

معرفت احمد جنرل سٹور مسلم بازار گجرات

(محمد فاروق ناظم انصاراللہ ضلع گجرات)

درخواست دعا

۞ مکرم احمد توصیف قمر صاحب معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ چک نمبر 3/sp ضلع اوکاڑہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری جاوید انور صاحب ابن چوہدری غلام محمد صاحب نائب صدر چک نمبر 3/sp ضلع اوکاڑہ گزشتہ چند دنوں سے گردے فیل ہونے کے باعث بیمار ہیں نیز ہیپاٹائیٹس بی اور سی کا بھی شدید حملہ ہوا ہے۔ اور جناح ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے

۞ محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتی ہیں۔

میری بھتیجی محترمہ نفیسہ وقار صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا وقار احمد صاحب اور اسی طرح خاکسارہ کی بھانجیاں محترمہ زاہدہ صاحبہ اور محترمہ شاہدہ پرواز صاحبہ عارف والا بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ زاہدہ قریشی صاحبہ ترکہ
مکرم ڈاکٹر طاہر احمد قریشی صاحب)

۞ مکرمہ زاہدہ قریشی صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر محترم ڈاکٹر طاہر احمد قریشی صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 21/52 محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 1 کنال 10 مرلہ 87 مربع فٹ الاٹ ہے۔

یہ پلاٹ مذکورہ بالا میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ ان کے علاوہ ان کا کوئی اور وارث نہ ہے۔

1۔ مکرمہ زاہدہ قریشی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ ناصرہ قریشی صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ ارم قریشی صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ شمع قریشی صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ کرن قریشی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

کوئی احمدی گھر ایسا نہ ہو جہاں
تلاوت قرآن کریم نہ ہوتی ہو

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم راجہ برہان احمد طالع صاحب

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پاکیزہ سیرت وسوانح

(قسط اول)

نام وخاندان

آپ کا نام ’’علی‘‘، کنیت ’’ابو الحسن‘‘ اور ’’ابو تراب‘‘ تھی۔

مختلف القابات حیدر، اسد اللہ اور المرتضٰی مشہور تھے۔

آپ کے والد کا نام ابو طالب اور والدہ ماجدہ کا نام فاطمہ بنت اسد تھا۔ حضرت علیؓ مکہ کے ایک اہم خاندان ’’بنی ہاشم‘‘ سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کا سلسلہ نسب یہ ہے۔

علی بن ابی طالب بن عبد المطلب بن ہاشم اس طرح آپ حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کے حقیقی چچا زاد بھائی تھے۔

حضرت علیؓ کے والدین نے حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کی پرورش، آپ کی والدہ اور دادا کی وفات کے بعد کی۔ حضرت ابو طالب نے بہت محبت اور شفقت کے ساتھ اپنے بھتیجے کی پرورش کی اور اپنی وفات تک جہاں تک ممکن ہوسکا ساتھ دیا، یہاں تک کہ کفار مکہ سے دشمنی مول لے لی لیکن ساتھ نہ چھوڑا۔

حضرت علیؓ کی والدہ حضرت فاطمہ بنت اسد نے بھی ہمارے پیارے نبی ﷺ کا ماں کی طرح خیال رکھا۔ ان کی وفات پر رسول اللہ ﷺ نے اپنی قمیص مبارک انہیں پہنانے کے لئے عطا فرمائی اس موقع پر آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ

’’ابو طالب کے بعد میں اس نیک سیرت خاتون کا ممنون احسان ہوں۔‘‘

پیدائش اور کفالت

حضرت علیؓ کی ولادت مکہ مکرمہ میں حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کے دعویٰ نبوت سے اندازاً دس سال قبل ہوئی تھی۔ چھوٹی عمر میں جب آپ کے والد کے مالی حالات زیادہ اچھے نہ تھے تو آپ کو رسول اللہ ﷺ نے اپنی کفالت میں لے لیا۔ یوں آپ کی تعلیم و تربیت ابتداء سے ہی ہمارے پیارے نبی ﷺ کے زیر سایہ ہوئی۔ یہ آپ کی ایک عظیم خوش نصیبی تھی۔ اس طرح آپ بچپن سے ہی آنحضرت ﷺ کے ساتھ رہے۔ اس بارہ میں آپ نے ایک دفعہ فرمایا کہ

’’میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے پیچھے یوں رہتا تھا جیسے اونٹنی کا بچہ اونٹنی کے پیچھے پیچھے رہتا ہے۔‘‘

بہن بھائی

حضرت علیؓ کے تین بھائی اور دو بہنیں تھیں جن کے نام یہ ہیں: طالب، عقیل اور حضرت جعفرؓ، جبکہ آپ کی بہنیں ام ہانی اور جمانہ تھیں۔

حلیہ

حضرت علی کا حلیہ کچھ یوں تھا کہ آپ کا قد درمیانہ، رنگ گندم گوں، آنکھیں بڑی بڑی، چہرہ پُر رونق اور خوبصورت، سینہ چوڑا اس پر بال، بازو اور تمام بدن گٹھا ہوا۔ آپ کے سر پر بال کم تھے۔

قبولِ اسلام

حضرت محمد مصطفٰی ﷺ پر حضرت خدیجہؓ کے بعد آپ ایمان لائے۔ شروع شروع میں جب آپ نے حضرت محمد مصطفٰی ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کو ایک مخصوص طریق پر عبادت کرتے دیکھا تو اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے اور یوں اسلام قبول کر کے آپ بھی عبادت میں شامل ہوگئے۔ آپ کی عمر اس وقت دس سال تھی۔

ایک دن حضرت ابو طالب نے حضرت علیؓ کو عبادت کرتے ہوئے دیکھ کر پوچھا کہ یہ کیا کر رہے ہو؟ اس پر حضرت علیؓ نے اپنے اسلام قبول کرنے اور عبادات کے بارہ میں بتایا۔ یہ سن کر آپ کے نہایت ہی بزرگ والد نے کہا۔

’’بیٹا! محمد جو کہتا ہے وہ صحیح ہے، تم اس کی بات پر عمل کرو اس کی پیروی کرو اس میں کوئی حرج نہیں‘‘

حضرت علیؓ ابتداء اسلام سے ہی ہمارے پیارے نبی ﷺ کے ساتھ رہے۔ ہر اہم موقع اور محفل میں آپ ساتھ ہوتے تھے۔

ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم ’’اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ‘‘ پر عمل کرتے ہوئے اپنے رشتہ داروں کی دعوت کی۔ اس دعوت کے انتظام میں حضرت علیؓ جو اس وقت بچے ہی تھے نے خوب ساتھ دیا۔ جب تمام عزیز و اقارب جن کی تعداد 40 بتائی جاتی ہے کھانے سے فارغ ہوگئے تو حضرت محمد مصطفٰی ﷺ نے ان کو مخاطب کر کے فرمایا:

’’اے بنو عبد المطلب! خدا کی قسم میں تمہارے سامنے دنیا و آخرت کی بہترین نعمت پیش کرتا ہوں، بولو تم میں سے کون اس شرط پر میرا ساتھ دیتا ہے کہ وہ میرا معاون و مددگار رہوگا۔‘‘

اس بات کے بعد محفل میں ایک خاموشی چھا گئی کسی نے بھی کوئی جواب نہ دیا اس موقع پر حضرت علیؓ کھڑے ہوئے اور کہا

’’میں عمر میں سب سے چھوٹا ہوں۔ میری آنکھیں بھی خراب ہیں اور میری ٹانگیں بھی پتلی ہیں، لیکن میں آپ کا معاون ہوں گا اور ہمیشہ ساتھ دوں گا۔‘‘

ہجرت مدینہ

ہجرت مدینہ کے وقت حضرت علیؓ جوان ہو چکے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے جس رات مکہ سے مدینہ ہجرت فرمائی اس رات حضرت علیؓ آپ کے بستر پر لیٹ گئے۔ جب کفار گھر میں داخل ہوئے اور ہمارے نبی ﷺ کو جان سے مارنا چاہا تو انھوں نے بستر پر حضرت علیؓ کو پایا۔ اس واقعہ کو حضرت مسیح موعود نے یوں تحریر فرمایا:۔

’’جبکہ کفار مکہ نے آنحضرت ﷺ کے قتل کرنے کا ارادہ کیا تو اللہ جل شانہ نے اپنے اس پاک نبی کو اس بد ارادہ کی خبر دے دی اور مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کر جانے کا حکم فرمایا...... جب آنحضرت ﷺ ایک ناگہانی طور پر اپنے قدیمی شہر کو چھوڑنے لگے اور مخالفین نے مار ڈالنے کی نیت سے چاروں طرف سے اس مبارک گھر کو گھیر لیا۔ تب ایک جانی عزیز جس کا وجود محبت اور ایمان سے خمیر کیا گیا تھا۔ جانبازی کے طور پر آنحضرت کے بستر پر باشارہ نبوی اس غرض سے منہ چھپا کر لیٹ رہا کہ تا مخالفوں کے جاسوس آنحضرت ﷺ کے نکل جانے کی کچھ تفتیش نہ کریں اور اسی کو رسول اللہ سمجھ کر قتل کرنے کیلئے ٹھہرے رہیں۔‘‘

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 64,65)

اگلے روز حضرت علیؓ جن جن لوگوں کی امانتیں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھیں واپس کر کے ہجرت کر گئے۔

مؤاخات

مدینہ میں جب مہاجر صحابہ (مکہ سے ہجرت کر کے آنے والے صحابہ) اور انصار صحابہ (مدینہ میں رہنے والے صحابہ) کے درمیان رسول اللہ ﷺ نے مؤاخات (آپس میں بھائی بھائی بنانا) قائم فرمائی تو اس موقع پر حضرت علیؓ کو اپنا بھائی بنایا۔

حضرت علیؓ کی شادی

سن 2 ہجری میں آنحضرت ﷺ نے اپنی سب سے چھوٹی اور پیاری بیٹی حضرت فاطمہؓ کا نکاح حضرت علیؓ سے کیا۔ نکاح کے دس گیارہ ماہ بعد باقاعدہ رخصتی ہوئی۔ حضرت علیؓ نے اپنی زرہ بیچ کر شادی کے انتظامات کئے۔ آنحضرت ﷺ نے نکاح خود پڑھایا اور دونوں نئے میاں بیوی کو دعا دی۔ حضرت فاطمہؓ مختصر جہیز کے سامان کے ساتھ جس میں ایک بستر، ایک چادر، دو چکیاں اور ایک مشکیزہ شامل تھا اپنے والد کے گھر سے میاں کے گھر گئیں۔ دعوت ولیمہ میں کھجور، جو کی روٹی، پنیر اور ایک خاص قسم کا شوربہ تھا۔ اس طرح سادگی کے ساتھ ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ کی بیٹی اور حضرت علیؓ کی شادی ہوئی۔

غزوات میں شمولیت

حضرت علیؓ نے اپنی تمام زندگی میں اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کے لئے کسی بھی قربانی سے قدم پیچھے نہ کئے۔ مدینہ ہجرت کرنے کے بعد دشمن بار بار مدینہ پر حملہ آور ہوئے، حضرت علیؓ نے تمام غزوات (ایسی جنگ جس میں رسول اللہ ﷺ نے خود حصہ لیا) میں حصہ لیا اور بہادری کے اعلیٰ نمونے دکھائے اب ان جنگوں میں آپ کے کارنامے پڑھیں۔

غزوہ بدر

جنگ بدر رمضان سن 2 ہجری میں ہوئی۔ جنگ شروع ہونے سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ کو چند منتخب صحابہ کے ساتھ دشمن کی نقل و حرکت کا پتہ لگانے کے لئے بھیجا۔ آپ نے نہایت خوبی کے ساتھ یہ خدمت سرانجام دی۔ جب جنگ شروع ہوئی تو اس وقت کے رواج کے مطابق پہلے تن تنہا مقابلہ ہوا۔ قریش کی صف سے تین نامی گرامی جنگجو میدان میں آئے اس وقت ان کے مقابل میں رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کی طرف سے حضرت حمزہؓ، حضرت علیؓ اور حضرت عبیدہؓ کو بھیجا۔ حضرت علیؓ نے ایک ہی وار میں اپنے مدمقابل ولید کو مار ڈالا اور پھر حضرت عبیدہؓ کی مدد بھی کی۔

اس جنگ میں آپ کے ہاتھوں 16 کے قریب کفار مارے گئے۔

غزوہ اُحد

جنگ اُحد شوال سن 3 ہجری میں ہوئی۔ مہاجرین کا جھنڈا حضرت علیؓ کے ہاتھ میں تھا۔ دشمن کی طرف سے مشرکین کا جھنڈا طلحہ بن ابی طلحہ کے پاس تھا اس نے تکبرانہ لہجے میں مقابلے کے لئے کہا۔ حضرت علیؓ آگے بڑھے اور چند ہی وار میں طلحہ کو کاٹ ڈالا۔ اس کے بعد لڑائی شروع ہوئی دشمن کا بہت نقصان ہوا اور وہ میدان چھوڑ کر بھاگا۔ جب بعض مسلمان اپنی غلطی کی وجہ سے مال اکٹھا کرنے میں لگ گئے تو چند کفار نے ایک پہاڑی کے پیچھے سے مسلمانوں پر پھر حملہ کیا جس سے مسلمانوں کو کافی نقصان اٹھانا پڑا۔ مسلمان بکھر گئے اور ہمارے پیارے نبی ﷺ کے پاس چند صحابہ ہی رہ گئے۔ ان میں حضرت علیؓ بھی تھے۔ آپ نے کمال وفاداری کا مظاہرہ کیا اور رسول اللہ ﷺ کی حفاظت کی اسی موقعہ پر حضرت علیؓ اور حضرت زبیرؓ نے دشمن پر حملے کئے اور ان کو پیچھے دھکیل دیا۔ اس جنگ میں ہمارے پیارے نبی ﷺ کو زخم آئے جو حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ نے دھوئے۔

غزوہ احزاب

اس جنگ کا دوسرا نام غزوہ خندق بھی ہے۔ یہ جنگ ذی القعدہ کے ماہ میں سن 5 ہجری میں ہوئی۔ مسلمانوں نے حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورہ پر دفاع کی خاطر مدینے کے باہر خندقیں (گڑھے تاکہ دشمن شہر میں داخل نہ ہوسکے) کھودیں۔ جب جنگ کا آغاز ہوا تو دشمن کی طرف سے نہایت نامور شمشیرزن (تلوار

چلانے والا) عمرو بن عبدود نے میدان میں آتے ہی نہایت مغرورانہ لہجے میں مقابلے کے لئے کہا۔ حضرت علیؓ اس کے مقابلے کے لئے میدان میں آئے، آپ کو رسول اللہ ﷺ نے اپنی تلوار عطا فرمائی اور دعا بھی کی:

اے اللہ! دشمن کے خلاف علی کی مدد کر عمرو بن عبدود نے بڑے غرور سے حضرت علیؓ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

''بھتیجے! میں تمہارا خون بہانا نہیں چاہتا''

اس پر حضرت علیؓ نے جواباً فرمایا

''مگر میں تمہارا خون بہانا چاہتا ہوں''

یہ سن کر وہ غصے میں آگیا اور آپ پر حملہ کر دیا۔ آپ کسی قدر زخمی ہوئے لیکن ساتھ ہی آپ نے اللہ اکبر کا نعرہ لگاتے ہوئے ایسا وار کیا کہ عمرو تڑپتا ہوا گرا اور مر گیا۔

غزوہ خیبر

یہ جنگ جمادی الاول کے مہینے میں سن 7 ہجری میں ہوئی۔ خیبر ایک جگہ کا نام ہے جہاں پر یہودیوں کے بڑے بڑے قلعے تھے جن کو فتح کرنا آسان نہ تھا پہلے کئی صحابہ ان قلعوں کو فتح کرنے لئے بھیجے گئے لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ آنحضرت ﷺ نے اس موقعہ پر فرمایا کہ کل میں ایک ایسے شخص کو جھنڈا دوں گا جو خدا اور اس کے رسول کا محبوب ہے اور خیبر اسی کے ہاتھ فتح ہوگا چنانچہ اگلے دن رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ کا نام پکارا آپ کو جھنڈا دیا۔ اس وقت حضرت علیؓ کی آنکھوں میں تکلیف تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا لعاب دہن حضرت علیؓ کی آنکھوں پر لگایا جس سے تکلیف آہستہ آہستہ ختم ہوگئی۔

حضرت علیؓ فوج کی کمان کرتے ہوئے میدان جنگ میں اُترے۔ دشمن کی طرف سے مرحب جو ایک نامی گرامی بہادر تھا شعر پڑھتا ہوا نکلا جس کا ترجمہ یہ ہے کہ:۔

''خیبر مجھے جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں، اسلحہ اٹھائے ہوں تجربہ کار آدمی ہوں اس وقت جبکہ لڑائی کی آگ جل رہی ہے۔''

حضرت علیؓ نے جواب میں فرمایا:۔

''میری ماں نے میرا نام حیدر رکھا ہے جو جھاڑی کے شیر کی طرح خوفناک ڈرانے والا ہو۔ میں دشمنوں کو جلدی سے قتل کر دیتا ہوں۔''

دونوں ایک دوسرے کے سامنے آئے۔ حضرت علیؓ نے مرحب کے سر پر بھرپور وار کیا اور اسے واصل جہنم کیا۔ مرحب کے قتل ہونے پر دشمن کو خوب نقصان ہوا اور اس نے ہتھیار ڈال دیئے اور اپنی شکست کا اعتراف کر لیا اور یوں حضرت علیؓ کے ہاتھ پر رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کے مطابق فتح ہوئی۔

فتح مکہ

سن 8 ہجری میں مکہ فتح کرنے کی تیاریاں شروع ہوئیں ابھی تیاریاں ہی ہو رہی تھیں کہ معلوم ہوا کہ ایک عورت یہاں کے تمام حالات مکہ والوں کو بتانے کے لئے روانہ ہوگئی ہے۔ یہ بات جنگی حکمتِ عملی کے خلاف تھی، گویا مخبری کی گئی تھی۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ، حضرت زبیرؓ اور حضرت مقدادؓ کو اس عورت کو گرفتار کرنے کے لئے بھیجا۔ یہ تینوں تیزی کے ساتھ روانہ ہوئے اور اس عورت کو راستے میں ہی گرفتار کر لیا۔ اس کے پاس سے ایک خط بھی ملا جو ایک صحابی حاطب بن ابی بلتعہ نے لکھا تھا۔ جب یہ بات رسول اللہ ﷺ کو معلوم ہوئی تو آپ نے حاطب بن ابی بلتعہ سے پوچھا کہ یہ کیوں کیا؟ اس پر انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ! میں اپنے جرم کا اقرار کرتا ہوں لیکن میں نے یہ صرف اس لئے کیا تھا کہ بہت سے مہاجر صحابہ کے وہاں رشتہ دار رہتے ہیں اس خیال سے میں نے یہ کیا کہ فتح مکہ کے وقت ان کی حفاظت ہو جائے، میرا مقصد ہرگز ہرگز مخبری یا اسلام سے دشمنی کرنا نہیں تھا۔ اس پر ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ نے انہیں معاف فرما دیا۔

مکہ اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق فتح ہوا۔ کسی جنگ کے بغیر تاریخ کی ایک عظیم فتح جس میں حضرت علیؓ بھی شامل تھے۔ خانہ کعبہ سے آپ نے آنحضرت ﷺ کے ساتھ مل کر بت توڑے۔

غزوہ حنین

فتح مکہ کے بعد اسی سال حنین کی جنگ ہوئی۔ دشمن نے تیروں سے خوب حملہ کیا، مسلمان اس سے کچھ ڈگمگائے بارہ ہزار میں سے ایک تھوڑی تعداد ہی ثابت قدم رہی۔ ان بہادروں میں حضرت علیؓ شامل تھے آپ نے حملہ کر کے دشمن کے سردار کو مار ڈالا۔ اس سے بہت فائدہ ہوا۔ دشمن گھبرا گیا اور اسے بالآخر شکست ہوئی۔

مدینہ والوں کی حفاظت

رسول اللہ ﷺ کا یہ طریق تھا کہ جب بھی جنگ کے لئے جاتے تو کسی نہ کسی کو پیچھے حفاظت کے لئے بھی چھوڑ کر جاتے غزوہ تبوک کے موقع پر یہ ذمہ داری حضرت علیؓ کے سپرد ہوئی۔

یمن میں اشاعت اسلام

رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے بعد مختلف ممالک کی طرف اشاعت اسلام کے لئے اپنے نمائندوں کو بھیجا۔ یمن کی طرف حضرت خالد بن ولیدؓ گئے لیکن چھ ماہ تک کوشش کے باوجود کامیابی نہ ہوئی۔ اس لئے رمضان 10 ہجری میں ہمارے پیارے نبی ﷺ نے حضرت علیؓ کو یمن روانہ ہونے کا حکم دیا۔ انہوں نے عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ میں ایک ایسی قوم میں جا رہا ہوں جس میں مجھ سے زیادہ عمر اور تجربہ کے لوگ موجود ہیں ان لوگوں کے جھگڑوں کو فیصلہ کرنا میرے لئے مشکل ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے آپ کے لئے ان الفاظ میں دعا کی:

''اے خدا اس کی زبان کو راست گو بنا اور اس کے دل کو ہدایت کے نور سے بھر دے۔''

اس کے بعد خود اپنے ہاتھ سے آپ کے سر پر عمامہ (کپڑا) باندھا اور کالے رنگ کا جھنڈا دے کر یمن کی طرف روانہ فرمایا۔ حضرت علیؓ کے یمن جانے کے بعد وہاں کے حالات بدل گئے اور کچھ ہی دن کی تعلیم و تربیت اور تبلیغ سے لوگ اسلام کے دیوانے ہوگئے اور ایک قبیلہ ہمدان نامی مسلمان ہوگیا۔

حجۃ الوداع اور رسول اللہ ﷺ کی وفات

اسی سال رسول اللہ ﷺ نے حج کا فریضہ ادا فرمایا، جو تاریخ میں حجۃ الوداع کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے۔ حضرت علیؓ اس یادگار موقع پر ساتھ تھے۔ حج سے واپس آنے کے بعد اگلے سال ربیع الاول کے مہینے میں ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ بیمار ہوئے۔ اس آخری بیماری میں حضرت علیؓ نے آپ کی بہت خدمت کی۔ جب کبھی رسول اللہ ﷺ کی طبیعت کچھ بہتر ہوتی تو آپ صحابہ کا سہارا لے کر نماز کے لئے تشریف لاتے یہ سعادت اکثر حضرت علیؓ کو ملتی اسی طرح دیگر اشیاء ضرورت کی آپ ہی لا کر خدمت میں پیش کرتے۔ دس روز کی مختصر بیماری کے بعد 12 ربیع الاول سوموار کے دن دوپہر کے وقت ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ کی وفات ہوئی۔ صحابہ پر یہ ایک مشکل ترین وقت تھا بہت سے صحابہ اسے برداشت نہ کر سکے اور نڈھال ہو گئے حضرت ابوبکرؓ نے سب کو سنبھالا حضرت علیؓ کو اس موقع پر بھی یہ اعزاز حاصل ہوا کہ آپ غسل اور تجہیز اور تدفین میں شامل رہے۔

خلفاء کی بیعت اور ان سے محبت و اطاعت کا تعلق

رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد تمام صحابہ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت پر اتفاق کیا اور تمام نے بیعت کی۔ حضرت علیؓ نے بھی بیعت کی اور آپ حضرت ابوبکرؓ کے اہم ساتھی رہے۔ ہر اہم مشورے اور فیصلے میں آپ شامل ہوتے اور محبت اور اطاعت کا اعلیٰ نمونہ قائم کیا۔

سوا دو برس کی خلافت کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ کی وفات ہوئی اور حضرت عمرؓ خلیفہ منتخب ہوئے اس دور خلافت میں بھی حضرت علیؓ کو خلیفہ وقت کا قرب اور اعتماد حاصل رہا۔ حضرت علیؓ ہر اہم مشورہ میں شامل رہے اور نہایت مخلصانہ مشورہ دیتے تھے۔ حضرت عمرؓ جب بیت المقدس گئے تو آپ کو ہی امیر مقامی بنا کر گئے۔

حضرت علیؓ کی بیٹی ام کلثومؓ کی حضرت عمرؓ سے شادی بھی ہوئی جس سے آپ کو خلیفہ وقت کا زیادہ قرب حاصل ہوا۔

حضرت عمرؓ کے بعد حضرت عثمانؓ کے دور خلافت میں بھی منافقین اور فتنہ اور فساد اور جھگڑا کرنے والوں کے خلاف حضرت علیؓ حضرت عثمانؓ کے ساتھ رہے آپ نے ہر موقع پر عمدہ مشورہ دیا اور خلیفہ وقت کے ہر ارشاد کی کامل اطاعت کی۔

جب جھگڑا کرنے والے لوگوں نے حضرت عثمانؓ کے گھر کو گھیرے میں لے لیا تو حضرت علیؓ ان کے پاس گئے اور انہیں کہا کہ تم لوگوں نے جس قسم کا محاصرہ کیا ہے یہ اسلام کیا انسانیت کے بھی خلاف ہے۔ لیکن ان ظالموں نے آپ کی بھی نہ سنی۔ حضرت علیؓ کو خلیفہ وقت کی حفاظت کی بہت فکر تھی۔ اس لئے آپ نے اپنے دونوں بیٹوں کو حفاظت کے لئے بھیج دیا۔ جب منافقوں نے چالاکی اور دھوکے سے بھرپور حملہ کرتے ہوئے حضرت عثمانؓ کو شہید کر دیا تو حضرت علیؓ کو سخت صدمہ پہنچا اور آپ حفاظت کرنے والوں سے ناراض ہوئے۔

خلافت حضرت علیؓ

حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد صحابہ نے متفقہ طور پر حضرت علیؓ کو خلیفہ مان لیا حضرت علیؓ نے یہ اہم ذمہ داری سنبھالی اور مسجد نبوی میں بیعت لی۔ حالات بہت نازک تھے اہم ترین مسئلہ حضرت عثمانؓ کے قاتلوں کا تھا۔

رسول اللہ ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق اسلام میں فتنوں کا آغاز ہو چکا تھا اور منافقین طرح طرح کی کوششوں سے صحابہ کے درمیان غلط فہمیاں پھیلا رہے تھے۔ آپ کی خلافت کے دور میں مسلمان بدقسمتی سے ایک دوسرے کے خلاف ہو چکے تھے اور سازشیں عروج پر تھیں۔

حضرت علیؓ کی بہادری، جرأت اور ذہانت کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ جہاں آپ نے ایک طرف مسلمانوں کے درمیان اختلافات ہونے کے باوجود حکمت اور پیار سے اس کے معاملات حل کئے وہاں جہاں ضرورت محسوس کی تلوار کے ساتھ بھی ان کا حل کیا آپ کی ہمیشہ یہ کوشش رہی کہ صلح اور بات چیت سے ہی مسائل کا حل ہو جس میں آپ اکثر کامیاب بھی ہوئے۔

صدقات کا مقصد

تو ان کے مالوں میں سے صدقہ قبول کر لیا کر، اس ذریعہ سے تو انہیں پاک کرے گا نیز ان کا تزکیہ کرے گا۔ اور ان کے لئے دعا کیا کر یقیناً تیری دعا ان کے لئے سکینت کا موجب ہوگی اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

کیا انہیں علم نہیں ہوا کہ بس اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ منظور کرتا ہے اور صدقات قبول کرتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی ہے جو بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(التوبہ:104,103)

مکرم عبدالباسط بھٹی صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت میاں صاحبدین تہال ضلع گجرات

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

میں اس بات کے اظہار اور اس کے شکر ادا کرنے کے بغیر رہ نہیں سکتا کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا۔ میرے ساتھ تعلق اخوت پکڑنے والے اور اس سلسلہ میں داخل ہونے والے جس کو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے محبت اور اخلاص کے رنگ سے ایک عجیب طرز پر رنگین ہیں۔ نہ میں نے اپنی محنت سے بلکہ خدا نے اپنے خاص احسان سے یہ صدق سے بھری روحیں مجھے عطا کی ہیں۔

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 35)

حضرت میاں صاحبدین صاحب بھی ان صدق بھری روحوں میں سے ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کا زمانہ پایا اور آپ کی زیارت نصیب ہوئی۔ حضرت میاں صاحبدین صاحب ولد حافظ محمد صوبا تہال ضلع گجرات کے رہنے والے تھے آپ کو حضرت مسیح موعود کے اولین رفقاء میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہے۔ حضرت مسیح موعود نے 1897ء میں اپنی کتاب ”انجام آتھم“ کے ضمیمہ میں اپنے 313 کبار رفقاء میں آپ کا نام 285 نمبر پر درج فرمایا ہے۔

آپ نے اس گاؤں میں سے سب سے پہلے بیعت کی۔ آپ کا حضرت مسیح موعود سے تعلق عشق کی حد تک تھا۔ اکثر قادیان جاتے اور حضرت مسیح موعود کی صحبت میں رہتے۔ آپ کے بھائی مکرم خواج دین بھی احمدی ہوگئے۔ ایک بھائی تاجدین آخر وقت تک حضرت مسیح موعود کے مخالف رہے۔

حضرت میاں صاحب بہت بڑے عالم تھے اور بڑے جوش کے ساتھ حضرت مسیح موعود کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے۔ آپ نے احمدیہ بیت میں لائبریری بھی قائم کی اور سینکڑوں کتب اس میں موجود تھیں جو بعد میں کچھ چوری ہوگئیں اور خصوصاً 1974ء کے فسادات میں ضائع ہوئیں۔ آج بھی ان کتب میں سے کئی نایاب کتب اور اس کے علاوہ 500 کے قریب کتب موجود ہیں جن میں سے بعض پر آپ نے نوٹ بھی لکھے ہیں جو احمدیہ لائبریری تہال کی زینت ہیں۔

آپ ضلع گجرات کے بعض رفقاء کے ساتھ 1892ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں بھی شامل ہوئے۔ کتاب آئینہ کمالات اسلام میں اس جلسہ کے موقعہ پر جو احباب جمع ہوئے شامل ہونے والوں میں آپ کا 110 واں نمبر ہے۔ ”میاں صاحبدین تہنیال (تہال) ضلع گجرات“۔

جب 7 مارچ 1907ء کو حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا۔ پچیس دن یا پچیس دن تک۔ جس سے حضور کو تفہیم ہوئی کہ آئندہ پچیس روز تک کوئی اہم واقعہ ہونے والا ہے۔ چنانچہ 31 مارچ 1907ء کو آسمان سے ایک شہاب ثاقب ٹوٹا جو ملک میں دور دور تک دیکھا گیا۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی اس الہامی پیشگوئی کا ذکر اپنی کتاب ”حقیقۃ الوحی“ میں کرتے ہوئے پچاس سے زائد گواہیاں درج فرمائی ہیں جن میں آپ کی گواہی ان الفاظ میں درج ہے۔

31 مارچ 1907ء میاں صاحبدین امام بیت تہال

31 مارچ 1907ء بوقت تخمیناً 4 بجے دن آپ کے الہام کے مطابق ایک تعجب انگیز واقع ظہور میں آیا یعنی آسمان پر ایک انگار نمودار ہوا جس کے دیکھتے ہی ہزاروں آدمی تعجب میں رہ گئے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 529)

حضرت مسیح موعود کے مخالف رشتہ داروں کی طرف سے تعمیر شدہ دیوار گرنے کا سن کر حضرت مسیح موعود کو خط لکھا جس کی کاپی آپ کی کتب میں پائی گئی لکھتے ہیں۔

”عرض ہے کہ دیوار گرنے کا سن کر نہایت خوشی ہوئی اللہ کا بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ میرے واسطے خاص موقع دعا پر ضرور بالضرور توجہ بنظر رحمت فرما کر دعا بدرگاہ رب العالمین کی نہایت تاکید ہے۔ حضرت جناب مولوی نورالدین صاحب کو السلام علیکم مولوی عبدالکریم صاحب حکیم فضل الدین صاحب، پیر سراج الحق صاحب، کرمداد وغیرہ وغیرہ کو سلام پہنچے۔ میری بیوی کی طرف سے بھی سلام آپ کی خدمت بابرکت میں قبول ہووے۔

آپ کی نسل سے اس وقت آپ کا پڑپوتا محمد احمد آف قصبہ ضلع گجرات اور آپ کی پڑپوتی سیدہ بیگم تہال میں ہیں۔ اسی طرح آپ کے بھائی خواجدین کی نسل سے ان کے پڑپوتے مکرمی صوبیدار محمد لطیف صوبیدار محمد شریف اور رشید احمد ہیں۔ مکرمی صوبیدار محمد شریف صاحب کو اس وقت بحیثیت صدر جماعت سلسلہ کی خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔

مکرمی و محترمی ظفر احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ بھی اسی خاندان سے ہیں جن کو اس وقت مرکز سلسلہ میں خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔

کیا یہ اتفاق ہے

پروفیسر ولیم میکیر انڈ لکھتے ہیں۔

کیا کوئی شخص سنجیدگی سے یہ خیال کر سکتا ہے کہ کائنات میں یہ نظم و ہدایت عناصر کی اتفاقیہ آمیزش سے پیدا ہوگئی ہے۔ کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی نہر اپنے منبع سے مرتفع تر سطح پر بہہ سکے۔ (دو قرآن ص 49)

شیراز خان۔ مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی

پہلا ایجوکیشنل فیئر (Fair)

(مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی)

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 22 دسمبر 2007ء کو نیشنل سطح پر اپنی نوعیت کا پہلا ایجوکیشنل فیئر (Fair) بیت السبوح فرینکفرٹ میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس پروگرام کا مقصد یہ تھا کہ احمدی نوجوانوں کو یونیورسٹیوں میں پڑھائے جانے والے مختلف مضامین اور پیشوں کے متعلق مفید معلومات حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا جائے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے ہدایت فرمائی تھی کہ تعلیم کے میدان میں نئے راستے تلاش کئے جائیں تا کہ خدام کو ان کی تعلیمی ترقی میں مدد دی جاسکے اور طلباء کا آپس میں رابطہ مضبوط کیا جائے اس سلسلہ میں بھی یہ نمائش ایک اہم قدم تھی۔

اس پروگرام کی تیاری کا کام اکتوبر سے ہی شروع کر دیا گیا تھا۔ اس مقصد کے لئے جو انتظامی کمیٹی تشکیل دی گئی اس کے ناظم اعلیٰ مکرم فیضان اعجاز صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ جرمنی تھے جبکہ مکرم شیراز خان صاحب مہتمم امور طلبہ اس کے سیکرٹری تھے۔ کمیٹی کی دو میٹنگز منعقد ہوئیں جن میں پروگرام کے کامیاب انعقاد کے سلسلہ میں تمام ضروری امور کا جائزہ لیا گیا۔

مختلف احمدی کمپنیوں کو دعوت دی گئی کہ وہ اس موقع پر اپنے آپ کو پیش کریں اسی طرح مختلف یونیورسٹیوں کے پروفیسروں اور طلباء کو بھی دعوت دی گئی کہ وہ اس پروگرام میں شامل ہو کر اپنی فیلڈ کا تعارف کروائیں۔ قائدین مجالس اور زونل قائدین کے ذریعہ اس پروگرام کی تشہیر کی گئی تا جرمنی بھر سے زیادہ سے زیادہ خدام اس پروگرام میں شامل ہو کر استفادہ کریں۔ پروگرام سے قبل مقام نمائش کو خوبصورتی کے ساتھ تیار کیا گیا۔ اسی طرح مختلف مضامین کے بارہ میں لیکچرز کے لئے لیکچر روم تیار کئے گئے۔

22 دسمبر کو صبح ساڑھے دس بجے افتتاحی تقریب کے ساتھ اس پروگرام کا آغاز ہوا۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم عبداللہ واگس ہاوزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی تھے۔ اپنے افتتاحی خطاب میں امیر صاحب نے علم کے حصول کی اہمیت پر روشنی ڈالی نیز احمدی طلباء کو نصیحت کی کہ وہ ڈاکٹر عبد السلام صاحب کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔ افتتاحی تقریب کے بعد شرکاء نمائش کے پاس یہ موقع تھا کہ وہ ہال میں لگے مختلف سٹالز سے جا کر معلومات حاصل کر سکیں اور وہاں پر موجود معلوماتی کتابچے اور رسائل لے جاسکیں۔ اسی طرح مختلف مضامین کے بارہ میں لیکچرز سن سکیں اور سوالات پوچھ سکیں۔

اس فیئر میں مندرجہ ذیل سٹال لگائے گئے:۔

☆ 4 یونیورسٹیوں کے پروفیسر یا طلباء نے اپنی یونیورسٹی میں پڑھائے جانے والے بعض مضامین کے بارہ میں سٹال لگائے۔ جن میں ٹیکنیکل یونیورسٹی ڈارمسٹڈ، یونیورسٹی ہائیڈل برگ، یونیورسٹی منہائم اور یونیورسٹی آف اپلائیڈ سائنس ہائیڈل برگ شامل ہیں۔

جن مضامین کے بارہ میں سٹال لگائے گئے ان میں سول، فزکس، کمپیوٹر سائنس، الیکٹریکل انجینئرنگ، رئیل سٹیٹ اکانومی، آرکیالوجی، بائیوٹیکنالوجی، آٹو مشین انجینئرنگ/انجینئرنگ مینجمنٹ شامل ہیں۔

5 پرائیویٹ کمپنیوں جن میں سوفٹ ویئر کمپنی، پرنٹنگ پریس، ٹیلیفون کمپنی، ٹرانسپورٹ فرم اور ٹریولنگ کمپنی شامل ہیں نے اپنے سٹال لگائے۔

5 جماعتی شعبہ جات ہیومینیٹی فرسٹ، مجلس خدام الاحمدیہ، ایم ٹی اے، سوبیوت الذکر اور ایڈونچر کلب نے اپنے سٹال لگائے۔

☆ اس کے علاوہ پینٹنگ اور پیراگلائڈنگ کے بارہ میں معلوماتی سٹال بھی اس نمائش کا حصہ تھے۔

اس فیئر کی ایک خاص بات مختلف مضامین کے بارہ میں ہونے والے لیکچر بھی تھے۔ کل 10 مضامین کے بارہ میں ہونے والے یہ لیکچرز بیک وقت مختلف کمروں میں جاری رہے۔ لیکچرز کا وقت اور دورانیہ پروگرام میں پہلے ہی شائع کر دیا گیا تھا۔ جن مضامین کے بارہ میں لیکچر ہوئے وہ یہ ہیں۔ قانون، پاور انجینئرنگ، دینی تعلیمات، آرکیٹیکچر، میڈیکل سائنس، مائی وے ٹو پی ایچ ڈی اکنامیکل سائنس، کمپیوٹر سائنس اکنامیکل لاء اور پائلٹ ٹریننگ۔ اس پروگرام کے ایک خاص مہمان Dr. Peter Wright لیکچرار یونیورسٹی آف Heidelberg تھے۔ جنہوں نے سائنس ورک کے موضوع پر لیکچر دیا۔

شام پانچ بجے اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ اختتامی خطاب میں مکرم حافظ مظفر عمران صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے خدام کو اپنے علم میں اضافے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہنے نیز نظام جماعت اور خلافت احمدیہ کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ یہ فیئر اختتام پذیر ہوا۔ اس میں مجموعی طور پر 247 احباب شامل ہوئے جن میں سے 141 سکول اور کالج کے طلباء اور 48 یونیورسٹی کے طلباء شامل ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس فیئر میں شامل تمام احباب کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ انتظامی کمیٹی پر بھی اپنا خاص فضل فرمائے جنہوں نے دن رات محنت کر کے اس پروگرام کے کامیاب انعقاد کو ممکن بنایا۔ نیز مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے جملہ ممبران کو علم و معرفت میں ترقی کرتے ہوئے زندگی کے اصل مقصد کو حاصل کرنے والا بنائے۔ آمین

ماخوذ

مسکراہٹ صحت کے لئے مفید غذا

ایک عام خیال یہ ہے کہ ہنسی بہترین دوا ہے۔ یہ نہ صرف نہایت موثر ہے، بلکہ مفت دستیاب بھی ہے۔ اس مہنگائی کے دور میں کوئی چیز مفت ہاتھ آ جائے تو بھلا اس سے اچھی بات اور کیا ہوسکتی ہے۔ پھر یہ بھی ہے کہ ہنسنے کے لئے کسی خاص کوشش یا محنت کی ضرورت نہیں پڑتی، کوئی لطیفہ سنایا کہیں پڑھ لیا، کوئی دلچسپ واقعہ یاد آ گیا، کوئی شگفتہ تحریر یا کوئی مزاحیہ نظم پڑھ لی۔ ریڈیو سے کوئی ہنسانے والا پروگرام سن لیا یا ٹیلیویژن کا کوئی مزاحیہ پروگرام دیکھ لیا۔ لیجئے ہنسی آ گئی۔ سائنسدان کہتے ہیں کہ اس ہنسی سے ہماری صحت ٹھیک رہے گی اور وزن بھی کم ہوسکتا ہے۔

آپ کہیں گے کہ ہنسی کا وزن کی کمی سے کیا تعلق؟ بات یہ ہے کہ پچاس سال قبل ڈاکٹر ولیم فرائی (جونیئر) نام کے ایک ماہر نے اس سلسلے میں تحقیقی کام شروع کیا۔ موصوف نے ہنسی کو 'داخلی ایروبک' اور 'غیر متحرک جوگنگ' کا نام دیا اور یہ کھوج لگانے کی کوشش کی کہ اس عمل کا ہماری صحت پر کیا اثر مرتب ہوتا ہے۔

ڈاکٹر فرائی کی تحقیق سے پتا چلا کہ ہنسی یا قہقہہ ہمارے دل کی دھڑکن کی رفتار بڑھا دیتا ہے، دوران خون میں وسعت پیدا کرتا ہے اور آکسیجن جسم میں لے جانے کے عمل کو تیز تر کر دیتا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ دن میں سو سے دو سو بار ہنس لینا ایسا ہے گویا آپ نے خاصی زور دار ورزش کر لی جو، پانچ سو حراروں کو بھسم کر دیتی ہے۔ ہنسی نہ صرف جسمانی صحت بلکہ ذہنی سکون کے لئے بھی بہترین نسخہ ہے۔

1976ء میں ''ہنسی کے صحت پر اثرات'' سے متعلق ایک مضمون نیو انگلینڈ جرنل آف میڈیسن میں شائع ہوا جس میں بتایا گیا تھا کہ ہنسی سے درد دور کرنے والی دوا کا بھی کام لیا جاسکتا ہے۔ مضمون نگار نے جو خود ایک سائنس داں ہے، یہ بتایا کہ وہ ریڑھ کی ایک ایسی بیماری میں مبتلا تھا جو اسے درد سے بے حال کیے رکھتی تھی۔ اس نے یہ طریقہ اختیار کیا کہ مزاحیہ فلمیں دیکھ کر خوب قہقہے لگاتا۔ اس نے اندازہ لگایا کہ دس بارہ منٹ دل کھول کر ہنسنے سے ایسا سکون ملتا، گویا اسے بے ہوشی کی دوا سنگھا دی گئی ہو اور پھر وہ کم از کم دو گھنٹے تک درد محسوس کئے بغیر آرام سے سوتا رہتا۔ بعد کی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی کہ ہنسی اور قہقہے سے بشاشت پیدا کرنے والا وہ کیمیکل جسم میں بنتا ہے جسے انڈورفن (Endorphin) کہتے ہیں اور جو درد دور کرتا ہے۔

کیلیفورنیا (امریکہ) میں متعدد بار کئے گئے تجربات سے معلوم ہوا کہ قہقہے، خوشی اور انبساط کے باعث ہمارا جسمانی مدافعتی نظام ایسے خلیے پیدا کرتا ہے جو تعدیے سے بچاتے ہیں۔

زوردار ہنسی بڑے موثر طریقے سے ذہنی دباؤ سے پیچھا چھڑا دیتی ہے۔ اس کے برعکس وہ لوگ جو مسکرانے میں بھی کنجوسی کرتے ہیں اور خوش رہنے سے کتراتے ہیں، اکثر دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ہنسی ہمارے جسم میں وہ ہارمون کم کر دیتی ہے جو دباؤ کا سبب بنتے ہیں۔

جو لوگ حملۂ قلب جھیل چکے ہیں، انہیں اکثر معالج یہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ مزاح کی قوت علاج کو بھی آزما دیکھیں، یعنی خوب ہنسیں، خوش رہیں اور تفریح کو اپنے معمولات میں شامل کر لیں۔ غصے جیسے جذبات جہاں ہماری صحت قلب کے لئے نقصان دہ ہیں، وہاں ہنسی کا ہماری حرکت قلب اور بلڈ پریشر پر مثبت اثر پڑتا ہے۔

ناموافق حالات میں ہماری قوت برداشت کو بڑھانے کے لئے اگر مزاح اور ہنسی کا سہارا لیا جائے تو ہم ان حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کرسکیں گے۔ جس طرح موٹر گاڑی کے شوک ابزوربز ہمیں سڑک کے دھچکوں سے بچاتے ہیں، اسی طرح ہنسی بھی ہمیں برے حالات کا مقابلہ کرنے میں مدد دیتی ہے۔

ایک بات یاد رکھیے کہ اگر آپ چہرے کی دلکشی میں اضافے کے خواہاں ہیں تو مسکرانے کی عادت ڈالیے۔ یہ نسخہ آسان بھی ہے اور مفت بھی۔ نہ کسی جراحی کی ضرورت ہے اور نہ دوا دارو کی۔ ''ہینگ لگے نہ پھٹکڑی رنگ بھی چوکھا آئے'' پھر یہ بھی ہے کہ مسکراتے چہرے اپنی عمر سے کم لگتے ہیں اور مسکرانے سے موڈ بھی اچھا رہتا ہے۔

ایک امریکی ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ مسکراہٹ ہمارے جذبات کی صرف عکاسی ہی نہیں کرتی، بلکہ مثبت انداز میں جذبات کا رخ بھی موڑ دیتی ہے۔ مسکراہٹ ہمارا رویہ، ہمارا تصور اور ہماری سوچ بدل سکتی ہے اور مسکراتے ہوئے دنیا پر نظر ڈالیں تو یہ زیادہ حسین اور زیادہ روشن نظر آئے گی۔

آیئے! اب یہ دیکھتے ہیں کہ کس طرح خوش اور پرامید رہا جائے؟ ایسا کیجئے کہ جب صبح سو کر اٹھیں تو کچھ دیر تک چند لمحے کوئی ایسی بات یاد کیجئے جس نے آپ کی زندگی کو کوئی خوش گوار کامیابی عطا کی ہو، کوئی ایسا کام یاد کیجئے جس پر آپ کو خود فخر ہو۔ دن کے دوران بچوں کو پیار کیجئے، مسکراتے رہیے، دلچسپ تحریر پڑھیے یا دلچسپ ریڈیو، ٹی۔ وی پروگرام سنئے اور دیکھیے۔

ہنسنے اور خوش رہنے کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں۔ ایک بوڑھے کو بھی ہنسنے اور خوش رہنے کا اسی قدر حق ہے، جتنا کہ ایک جوان کو۔ بعض فلسفیوں اور معالجوں نے اسے ایک عبادت سے تعبیر کیا ہے اور اللہ کی عظیم نعمت کہا ہے۔ بعض اسے روح کا نغمہ کہتے ہیں۔

ایک امریکی مزاحیہ فنکار نے کیا خوبصورت بات کہی ہے کہ دو اجنبیوں کو قریب لانے کے لئے سب سے چھوٹا راستہ ہنسی ہے۔ دل کھول کر ہنسنا محبت کے حصول کا سبب بنتا ہے، اعتماد کی فضا پیدا کرتا ہے، انسان کو پُرامید بناتا ہے اور باہمی رابطوں کو خوشگوار اور مستحکم بناتا ہے۔ نیز برداشت کی صلاحیت میں اضافہ کرتا ہے۔

ہنسی کے بارے میں سوچ کا ایک زاویہ یہ بھی ہے کہ انسان جتنی دیر ہنستا ہے، وہ نفرتوں اور دشمنیوں سے دور رہتا ہے۔ مار دھاڑ اور قتل وغارت گری کا خیال اس کے ذہن میں نہیں آتا۔ اگر ایسا ہے تو مسکراہٹ، ہنسی اور خوش مزاجی سے یقیناً ہم اپنی دنیا کو حسین اور پُرامن بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ آزما کر تو دیکھیں۔ تو خود بھی ہنسیے اور دوسروں کو بھی خوش رہنے کا موقع فراہم کیجئے۔

ہنسی اور خوشی ایسی نعمت ہے جو بعض اوقات معمولی معمولی باتوں سے بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ کبھی سوتے بچے کا چہرہ دیکھ کر، کبھی اختتام ہفتہ چھٹی کے خیال سے، کبھی اپنی پسند کی چیز کھا کر، کبھی معمہ حل کرکے اور کبھی اچھے دوستوں سے باتیں کرکے۔ یہ بات اتنی آسان ہے تو پھر آپ کیوں پیچھے رہیں؟۔

(ہمدرد صحت اکتوبر 2007ء)

تعارف

اداس سویراں اور پاؤں کے چھالے

شاعر: بشارت احمد بشارت

''اداس سویراں'' جناب بشارت احمد بشارت صاحب کی پنجابی شاعری پر مشتمل ہے جبکہ ''پاؤں کے چھالے'' اردو شاعری کا مجموعہ ہے۔ دونوں کتابوں کے شروع میں بشارت نے اپنی شاعری کا نچوڑ اس طرح لکھا ہے۔

محبت میں لکھا
محبت سے لکھا
محبت کے لئے لکھا

بشارت احمد بشارت سچے، سیدھے اور کھرے انسان ہیں، خدمت خلق ان کا خاص وصف ہے۔ انہیں اپنی مادری زبان پنجابی اور وطن سے بے پناہ محبت ہے۔ وطن سے دور اپنے قریبی عزیزوں سے محبت کا جذبہ بڑی شدت سے ابھر کر سامنے آتا ہے۔ انہی موضوعات کو بشارت نے شاعری کا جامہ پہنایا ہے ان کی شاعری میں سادگی کا عنصر بہت نمایاں ہے وہ ثقیل الفاظ سے اپنی شاعری کو بوجھل بنانے سے احتراز کرتے ہیں۔

''پاؤں کے چھالے'' کا فلیپ جناب عطاء الحق قاسمی اور اے جی جوش کا لکھا ہوا ہے۔ جبکہ مدثر اقبال بٹ ایڈیٹر روزنامہ ''پوسٹ مارٹم''۔ مسعود چودھری اور پروفیسر مبارک احمد عابد نے بشارت احمد بشارت کی شاعری پر تبصرہ کیا ہے۔ اسی طرح ''اداس سویراں'' کا فلیپ پروفیسر ڈاکٹر ناہید شاہد کالم نگار روزنامہ جنگ لاہور اور جمیل احمد پال ایڈیٹر ''سویرا انٹرنیشنل'' نے لکھا ہے۔

بشارت احمد بشارت کی شاعری۔ غزل، نظم اور لوک صنف ماہیئے پر مشتمل ہے جسے پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ وہ خیالات کے گلستان میں اپنے قاری کو ساتھ ساتھ لے کر چلتے ہیں وہ پھولوں اور کانٹوں کا ذکر بغیر کسی مصنوعی لبادے کے کرتے ہیں اور یوں ان کی شاعری سادگی اور سچائی کا مجموعہ بن جاتی ہے۔ ''اداس سویراں'' میں شامل نظمیں ''دیس پنجاب''، ''کلچر دی یلغار'' اور ''چادر'' عمدہ نظمیں ہیں۔ پنجابی غزل کے دو شعر ہیں۔

دھرتی اتے رب آوندا اے
عرشاں تے جد جاون ہنجو
اکھ سمندر بن جاندی اے
جے کر باہر نہ آون ہنجو

''پاؤں کے چھالے'' میں ''پیغام صبح، جنگ نہ کرنا اور بنی آدم'' نظمیں بشارت کے دل میں انسانیت کی بھلائی کے لئے چھپی تڑپ کی مظہر ہیں۔ غزل کے دو شعر۔

ذرے سے آفتاب ہی بننا ہے گر تجھے
اس حسن بے مثال کو اپنا بنا کے دیکھ
گلزار میں نہ آئے گی تیرے کبھی خزاں
کچھ پھول تو یقین کے اس میں لگا کے دیکھ

عمدہ کاغذ اور دیدہ زیب ٹائٹل کے ساتھ پنجابی اور اردو شاعری کے دو خوش نما مجموعے بشارت احمد بشارت کے دل کی آواز ہے۔ آجکل کے مشینی دور میں خاص طور پر یورپ میں ادبی کام کرنا یقیناً قابل قدر ہے۔ شاعری کی فنی باریکیوں کی بجائے ان مجموعوں کو خلوص میں لپٹے محبت اور امن کے پیغام کے تناظر میں لینا چاہئے۔ ہم بشارت احمد بشارت کے زور قلم کے لئے دعا گو ہیں۔

(الف۔ن۔ع)

ریشم کا کیڑا

کیڑا انہیں ایک لاروا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 79955 میں عطاء المنعم اقبال

ولد مبارک احمد جاوید قوم مندرانی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المنعم اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد جاوید والد موصی وصیت نمبر 40432 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ایاز خان وصیت نمبر 61644

مسل نمبر 79956 میں فقیر بخش لغاری

ولد مرزا خان قوم لغاری بلوچ پیشہ مزدوری عمر 64 سال بیعت 1974ء ساکن باہو کالونی چاہ سوری والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 13 مرلہ زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/66000 روپے (2) گائے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فقیر بخش لغاری۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ مربی سلسلہ وصیت نمبر 26328۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد رند شاہد ولد عطا محمد خاں

مسل نمبر 79957 میں عبدالقیوم

ولد محمد بخش خان قوم کھوسہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ باہی والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقیوم گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد فرخ ولد رشید احمد

مسل نمبر 79958 میں محمد اکرم

ولد اللہ وسایا خان (مرحوم) قوم کھوسہ پیشہ ویلڈر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ باہی والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی بارانی 2/ ایکڑ واقع ضلع راجن پور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد فرخ ولد رشید احمد

مسل نمبر 79959 میں عبدالرشید کھلول

ولد عیسیٰ خان کھلول قوم کھلول پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ قمبر والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 4/ ایکڑ مالیتی فی ایکڑ -/640000 روپے کا حصہ (تین بھائی دو بہن اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد فرخ

مسل نمبر 79960 میں غلام مصطفیٰ

ولد محمد اسماعیل قوم کھلول پیشہ کاشتکاری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ اسماعیل والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد فرخ

مسل نمبر 79961 میں محمد اصغر

ولد محمد عیسیٰ خان (مرحوم) قوم مندارنی پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ اسماعیل والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد فرخ ولد رشید احمد

مسل نمبر 79962 میں محمد ناصر باجوہ

ولد حبیب احمد باجوہ (مرحوم) قوم باجوہ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 543/T.D.A ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی $12\frac{1}{2}$ / ایکڑ واقع چک نمبر 543/T.D.A اندازاً مالیتی -/1875000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ناصر باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صفدر

مسل نمبر 79963 میں بشارت احمد رند

ولد صوفی عبدالخالق قوم رند بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیٹ ناصر آباد ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد رند۔ گواہ شد نمبر 1 کریم احمد نگری معلم سلسلہ ولد علی احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فخر احمد طاہر ولد بشارت احمد رند

مسل نمبر 79964 میں محمد اکرم گل

ولد چوہدری محمد دین گل قوم گل جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح کالونی چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد اکرم گِل ۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد تبسم ولد محمد بشیر ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بھٹی ولد فیض محمد بھٹی

مسل نمبر 79965 میں وقار احمد چیمہ

ولد خضر حیات چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63/E.B ضلع پاکپتن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ وقار احمد چیمہ ۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبد القادر (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 خضر حیات چیمہ ولد عزیز اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 79966 میں ثمر اقبال

ولد عاشق حسین قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ثمر اقبال ۔گواہ شد نمبر 1 عبد الباسط بھٹی معلم سلسلہ ولد عبد الحلیم بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن ولد غلام غوث (مرحوم)

مسل نمبر 79967 میں محسن احمد

ولد صابر حسین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محسن احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبد الباسط بھٹی معلم سلسلہ ولد عبد الحلیم بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن ولد غلام غوث (مرحوم)

مسل نمبر 79968 میں وحید احمد

ولد رحمداد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وحید احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبد الباسط بھٹی معلم سلسلہ ولد عبد الحلیم بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن ولد غلام غوث (مرحوم)

مسل نمبر 79969 میں روحانہ محجوب

زوجہ وحید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی-/75000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔روحانہ محجوب ۔گواہ شد نمبر 1 عبد الباسط بھٹی معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن

مسل نمبر 79970 میں عبد الرشید

ولد حافظ نذیر حسین قوم گوجر (پسوال) پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ مکان واقع گلشن راوی لاہور۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبد الرشید۔گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ ولد سجاد احمد خالد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 صوبیدار شریف احمد ولد رحمت خان

مسل نمبر 79971 میں فائزہ طلعت

بنت محمد عارف قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن پونے دوگرام مالیتی اندازاً-/2200 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/3850 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ٹیوشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فائزہ طلعت ۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ناصر چوہدری ولد چوہدری شریف احمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 79972 میں امتہ المتین

زوجہ محمد عارف قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 90 گرام مالیتی اندازاً-/117000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امتہ المتین ۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ناصر چوہدری ۔گواہ شد نمبر 2 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 79973 میں فائقہ بشریٰ

بنت محمد عارف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 گرام مالیتی اندازاً-/2600 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ فائقہ بشریٰ ۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ناصر چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 79974 میں طیبہ بشریٰ

زوجہ چوہدری مبارک احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 بشمول حق مہر اداشدہ (2) طلائی زیور 140 گرام مالیتی اندازاً-/242500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔طیبہ بشریٰ ۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ناصر چوہدری ولد چوہدری شریف احمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 79975 میں ماسٹر ناصر احمد

ولد فضل کریم قوم کھوکھر پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر نمبر 30 ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس

کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماسٹر ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم معلم سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل طاہر معلم سلسلہ ولد خادم حسین

مسل نمبر 79976 میں فرخ منیر بھٹی

ولد طارق منیر بھٹی قوم بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد ولد محمد الیاس۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمد الیاس

مسل نمبر 79977 میں زیب النساء

بنت مرزا بشارت احمد قوم مغل برلاس پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسووالی سوہل ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شمس معلم سلسلہ وصیت نمبر 35230 گواہ شد نمبر 2 مرزا طاہر احمد ولد مرزا بشارت احمد

مسل نمبر 79978 میں چوہدری ولایت خاں

ولد چوہدری احمد دین قوم جٹ وڑائچ پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)6 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) زرعی اراضی 26 کنال اندازاً مالیتی-/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ چوہدری ولایت خاں۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد حسین ولد چوہدری احمد دین گواہ شد نمبر 2 طارق غنی بھٹی ولد عبد الغنی (مرحوم)

مسل نمبر 79979 میں محمد اعظم

ولد غلام نبی قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک کالا ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 6 کنال اندازاً مالیتی -/250000 روپے (2)5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعظم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین چیمہ مربی سلسلہ ولد محمد طفیل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الرؤف ملتانی ولد جمیل احمد

مسل نمبر 79980 میں قندیل جاوید راٹھور

ولد جاوید اقبال راٹھور قوم راٹھور پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت 1999ء ساکن محلّہ اسلام پورہ سرائے عالمگیر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قندیل جاوید راٹھور۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ہاطف احمد توصیف وصیت نمبر 56976 گواہ شد نمبر 2 ملک لئیق احمد وصیت نمبر 56130

مسل نمبر 79981 میں محمد ابراہیم

ولد لال دین قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 81 سال بیعت 1961ء ساکن نور شاہ موڑ اڈہ گیمبر اوکاڑہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1800 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 79982 میں مظفر احمد باجوہ

ولد مقبول احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 3/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر عظیم باجوہ وصیت نمبر 51446

مسل نمبر 79983 میں سعدیہ نثار باجوہ

زوجہ محمد ادریس بھلر قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ نثار باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 ھدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 نثار احمد باجوہ ولد مقصود احمد باجوہ (مرحوم)

مسل نمبر 79984 میں محمد نوید منور

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 90/12L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نوید منور۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32917 گواہ شد نمبر 2 منور احمد وصیت نمبر 55294

مسل نمبر 79985 میں محمد ولید منور

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 90/12L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ولید منور۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32917

گواہ شد نمبر 2 منور احمد وصیت نمبر 55294

مسل نمبر 79986 میں محمد شاہد منور

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 90/12L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شاہد منور۔گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32917 گواہ شد نمبر 2 منور احمد وصیت نمبر 55294

مسل نمبر 79987 میں نگہت رباب

زوجہ عمران شہزاد قوم بھنگو پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/120000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نگہت رباب۔گواہ شد نمبر 1 عمران شہزاد وصیت نمبر 32529۔گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ناز معلم سلسلہ وصیت نمبر 28980

مسل نمبر 79988 میں آفتاب محمود اعظم

ولد ملک محمد بوٹا قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایشر کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آفتاب محمود اعظم۔گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد کاشف ولد منظور احمد۔گواہ شد نمبر 2 میاں ساجد محمود ولد چوہدری منظور احمد

مسل نمبر 79989 میں چوہدری خضر حیات

ولد محمد نواز بھٹی قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلسیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی $1\frac{1}{2}$ ایکڑ (ابھی وراثتی انتقال نہیں ہوا)۔اس وقت مجھے مبلغ-/5470 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری خضر حیات۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد ملے خان

مسل نمبر 79990 میں شہریار احمد باجوہ

ولد ریاست علی قوم جٹ باجوہ پیشہ زراعت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھونڈری ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 81 کنال مالیتی -/2800000 روپے(2) زرعی آلات مالیتی-/70000 روپے(3) رہائشی مکان میں حصہ مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہریار احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد شاکر معلم سلسلہ ولد شیر محمد۔گواہ شد نمبر 2 فضل کریم وصیت نمبر 27554

مسل نمبر 79991 میں نسیم بیگم

زوجہ شہریار احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھونڈری ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے(2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/70000 روپے (3) سامان جہیز مالیتی -/20000 روپے(4) مویشی مالیتی-/200000 روپے(5) نقد رقم-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم بیگم۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد شاکر معلم سلسلہ ولد شیر محمد۔گواہ شد نمبر 2 فضل کریم ولد محمد اشرف

مسل نمبر 79992 میں شبنم عبیلہ طاہرہ

زوجہ ناہید اصغر بُٹر قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ 5 تولے طلائی زیور مالیتی -/80000 روپے (2) بھینس مالیتی-/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شبنم عبیلہ طاہرہ۔گواہ شد نمبر 1 ناہید اصغر وصیت نمبر 43403۔گواہ شد نمبر 2 فضل کریم وصیت نمبر 27554

مسل نمبر 79993 میں امتہ القیوم

زوجہ کلیم احمد لقمان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً-/16000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 احمد حسین رانا وصیت نمبر 38209 گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد عثمان وصیت نمبر 62329

مسل نمبر 79994 میں نبیل احمد بھٹی

ولد نصیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اقبال پورہ سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نبیل احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر وصیت نمبر 40340 گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد حکیم سردار محمد

مسل نمبر 79995 میں محمد امین

ولد غلام حسین قوم بھٹہ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/52 احاطہ جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ کچا مکان مالیتی -/10000 روپے (2) والد صاحب کی مشترکہ

جائیداد سے شرعی حصہ دو ایکڑ زرعی زمین مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امین۔ گواہ شد نمبر 1 انصر عباس مربی سلسلہ ولد چوہدری عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد رشید بٹ ولد عبدالرشید بٹ

مسل نمبر 79996 میں سلیم احمد

ولد محمد حسین قوم بھٹہ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/52 احاطہ جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 کنال 3 ایکڑ اندازاً مالیتی -/850000 روپے (2) کچا مکان 4 مرلہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 انصر عباس مربی سلسلہ ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد رشید بٹ ولد عبدالرشید بٹ

مسل نمبر 79997 میں نوید احمد

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11 چک بودیاں والا آبادی ٹیلاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد والد موصی

مسل نمبر 79998 میں رشید احمد

ولد عبدالغنی قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11 چک بودیانوالہ آبادی ٹیلاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 ایکڑ واقع 11 چک مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد عبدالغنی ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد عبدالغنی

مسل نمبر 79999 میں بشیراں بی بی

زوجہ محمد اشرف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 بودیاں والہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 عدد مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) بھینس ایک عدد مالیتی اندازاً -/50000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشیراں بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد عبدالغنی ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد عبدالغنی

تبصرہ

حق کے پیامبر ۔ انبیاء کی کہانیاں

مصنف: فرید احمد نوید صاحب

ناشر: جمال الدین انجم صاحب ۔ احمد اکیڈمی ربوہ

مطبوعہ: لاہور آرٹ پریس

ضخامت: 145 صفحات

خدا تعالیٰ نے دنیا کی بگڑتی ہوئی حالت کو دیکھ کر ہر دور میں ہدایت اور رہنمائی کے لئے اپنے پیارے اور برگزیدہ بندے اس زمین پر مبعوث فرمائے اور انبیاء کی آمد کا یہ سلسلہ بہت پرانا ہے۔ ہر دور کا نبی اللہ تعالیٰ کی طرف سے راستی، سچائی، امن، محبت اور توحید کا پیغام لے کر آیا۔ اس پیغام کو جھٹلانے اور انکار کرنے کے لئے بھی ایک قوم ان کے خلاف کھڑی ہوگئی اور ہر نبی کو متعدد اعتراضات کا سامنا کرنا پڑا اور اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ اس کے نبی ہمیشہ غلبہ پاتے ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ انبیاء کے مقابل پر آنے والی طاقتیں چاہے وہ حضرت موسیٰؑ کے دور کے فرعون کی شکل میں ہوں یا ابراہیمؑ دور کے نمرود کی صورت میں ہمیشہ ناکام ونامراد ہی رہی ہیں۔

مکرم فرید احمد نوید صاحب نے حق کے پیامبروں کے حالات و واقعات اکٹھے کر کے بہت بڑا علمی کام سرانجام دیا ہے۔ انبیاء کے واقعات سے متعلق بہت سی غلط کہانیاں مشہور ہیں جو دینی تعلیمات کو نہ سمجھنے کی وجہ سے ہے۔ اس کتاب میں سلیس انداز سے انبیاء سے متعلق کئی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا ہے۔ انبیاء کی یہ سچی کہانیاں ایک جگہ اکٹھی کی گئیں بہت مشکل سے ملتی ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب کے آغاز میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس شامل کیا گیا ہے جس میں حضرت اقدس فرماتے ہیں۔ جس قدر قرآن شریف میں قصے ہیں وہ بھی درحقیقت قصے نہیں بلکہ وہ پیشگوئیاں ہیں جو قصوں کے رنگ میں لکھی گئی ہیں۔ اس کتاب میں مندرجہ ذیل عناوین کے تحت 18 انبیاء کے واقعات درج کئے گئے ہیں۔ زمینی جنت، حضرت ادریسؑ، اور طوفان آ گیا ......، بت شکن، سدوم کی تباہی، عظیم قربانی، دوسرا بھائی، کنعان کا چاند، حضرت صالحؑ، ہواؤں کے پیغام، عجیب قبریں، دریا کا بیٹا، عظیم بادشاہ، دانشمند بیٹا، دجلہ کنارے، صبر ایوبی، یہودیوں کی ناکامی، تو سردار جمیع انبیاء ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کے سات ہزار سال قبل کے واقعات نہایت سلیس انداز سے بیان کئے گئے ہیں جن کو پڑھ کر نئی معلومات کے حصول کے ساتھ ساتھ بعض غلط فہمیوں کا ازالہ بھی ہوتا ہے۔ یہ کتاب سب احباب کے لئے مفید اور اہم ہے خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں کے لئے۔ اللہ تعالیٰ ان واقعات کے مطابق ہمیں اپنی زندگیاں ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (ایف شمس)

خلافت ثانیہ کے عہد میں

صدر انجمن احمدیہ کا پہلا اجلاس

10 اپریل 1914ء کو عہد خلافت ثانیہ میں صدر انجمن احمدیہ کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے انجام دیئے۔ دوسرے شامل ہونے والے ممبروں کے نام یہ ہیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت نواب محمد علی خان صاحب، مولانا سید محمد احسن صاحب امروہوی، حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب، حضرت مولوی شیر علی صاحب، حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب، جناب شیخ رحمت اللہ صاحب، جناب مولوی صدرالدین صاحب۔ (سیکرٹری مجلس)

اس اجلاس میں مختلف نوعیت کے بتیس معاملات پیش ہوئے جن میں سے بعض اہم امور کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (1) جناب مولوی محمد علی صاحب افسر اشاعت (دین) کی رپورٹ پر ترجمۃ القرآن کے ٹائپ کئے ہوئے مسودہ کو اصل سے مقابلہ کرنے کے لئے اسسٹنٹ مینیجر اشاعت (دین) کو دفتر میگزین سے فارغ کیا گیا اور اس کی جگہ ایک نئے محرر کی منظوری دی گئی۔ (2) ایک انگریز نو احمدی (شیخ عبدالرحمٰن) کے لئے جو ان دنوں قادیان میں تھا، وظیفہ مقرر کیا گیا۔ (3) نئے وصایا کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔ (4) حضرت مولوی شیر علی صاحب نے ازخود ولایت جانے کے لئے چھٹی کی درخواست دے رکھی تھی جو منظور ہو چکی تھی مگر مرکزی ضرورت کے پیش نظر کثرت رائے سے ان کی رخصت منسوخ کر دی گئی اور فیصلہ ہوا کہ انجمن کا کوئی ریزولیوشن نہیں ہے جس میں اس نے مولوی شیر علی صاحب کو ولایت جانے کے لئے حکم دیا ہو۔ یہ ان کا پرائیویٹ معاملہ ہے۔ اسی اجلاس میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول مولانا نورالدین کی بیماری کے اخراجات کی بھی منظوری ہوئی اور آپ کے اہل بیت اور دوسرے عزیزوں اور رشتہ داروں کے لئے وظائف مقرر ہوئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 141)

خبریں

شیر افگن پر وکلا کا تشدد لاہور میں سینکڑوں وکلاء نے سابق وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر شیر افگن نیازی کو بری طرح تشدد کا نشانہ بنایا۔ وکلاء نے ڈاکٹر نیازی کو بحفاظت واپس جانے کے بارے میں سپریم کورٹ بار کے صدر چوہدری اعتزاز احسن کی ہاتھ جوڑ کر اپیلوں کی پرواہ بھی نہ کی اور ڈاکٹر شیر افگن نیازی پر ٹوٹ پڑے۔ چوہدری اعتزاز احسن نے سپریم کورٹ بار کی صدارت سے استعفیٰ دینے کا اعلان کر دیا اور کہا کہ آپ لوگوں نے چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کی بحالی کے کاز کو نقصان پہنچایا ہے۔

قائم علی شاہ نے وزیر اعلیٰ سندھ کا حلف اٹھا لیا سندھ کے نومنتخب وزیر اعلیٰ سید قائم علی شاہ نے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا ہے۔ گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد نے گورنر ہاؤس میں ایک سادہ تقریب میں سید قائم علی شاہ سے حلف لیا۔ تقریب میں سپیکر سندھ اسمبلی نثار کھوڑو، ڈپٹی سپیکر شہلا رضا، سندھ اسمبلی میں پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر پیر مظہر الحق سمیت ارکان اسمبلی اور اعلیٰ سول حکام نے شرکت کی۔

بجلی کا بحران، آئی پی پیز کو کول ٹاور درآمد کرنے کی اجازت دے دی گئی کابینہ کی اقتصادی کمیٹی کا پہلا اجلاس اسلام آباد میں ہوا۔ وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی نے صدارت کی۔ اجلاس میں ملک میں گندم کی صورت حال اور دیگر اقتصادی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں گندم کی کم از کم قیمت 625 روپے فی من کرنے کی باقاعدہ منظوری دی گئی۔ اقتصادی رابطہ کمیٹی نے بجلی کے بحران کو دور کرنے کے لئے آئی پی پیز کو 30/اپریل تک کول ٹاور درآمد کرنے کی اجازت دینے کی منظوری دی۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ عوام کو ضروریات زندگی ارزاں قیمتوں اور مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے جامع حکمت عملی ترتیب دی جائے۔

پاکستان نے بنگلہ دیش کو 194 رنز سے ہرا دیا پاکستان اور بنگلہ دیش کی ٹیموں کے درمیان کھیلے جانے والے پہلے ون ڈے میچ میں پاکستان نے مہمان ٹیم کو 152 رنز سے ہرا کر پانچ میچوں کی سیریز میں 0-1 سے برتری حاصل کر لی۔ پاکستان ٹیم کے محمد یوسف نے سنچری اور شعیب ملک نے نصف سنچری سکور کی۔ پاکستان نے 323 رنز بنائے جواب میں بنگلہ دیش کی ٹیم 129 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ محمد یوسف مین آف دی میچ قرار پائے۔

مردوں اور عورتوں کا دماغ حیاتیاتی بناء پر مختلف ہوتا ہے کیمبرج یونیورسٹی کے شعبہ ڈویلپمنٹل پیتھو سائیکالوجی کے پروفیسر سائم میرن نے انسانی دماغ پر اپنی نئی تحقیق کرتے ہوئے کہا کہ مردوں اور عورتوں کے دماغ میں حیاتیاتی طور پر فرق موجود ہے انہوں نے کہا کہ عورتوں کا دماغ ہمدردی کی طرف جبکہ مردوں کا دماغ تجزیہ کی طرف مائل ہوتا ہے۔ عورتوں میں سماجی پہلو مردوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے اور وہ ذہنی کیفیات کو بھی مردوں کی نسبت بہتر سمجھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ لڑکیاں لڑکوں کی نسبت جلدی سیکھنا شروع کر دیتی ہیں۔ لڑکے اور لڑکیوں کے اس رویے میں فرق پر تربیت کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں میں مردانہ ہارمون کی مخصوص مقدار ہوتی ہے جس کا اثر دماغ اور یادداشت پر پڑتا ہے۔

داخلہ عائشہ اکیڈمی (دینیات کلاس)

❁ دینیات کلاس میں داخلہ برائے فرسٹ سمیسٹر مورخہ 2 مئی 2008ء سے شروع ہوگا۔ کلاسز کا آغاز مورخہ 15 مئی 2008ء سے ہوگا۔

درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل عائشہ اکیڈمی بھجوائیں۔ داخلہ کے لئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک ہے۔ ایف۔اے۔ بی اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی اور علمی ترقی کے لئے داخل ہو کر استفادہ کر سکتی ہیں۔ دو سال میں چار سمیسٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ کورس کی کتابیں طالبات کو ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔

فیس داخلہ -/20 روپے اور ماہانہ فیس -/10 روپے ہے۔ عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیاں داخل ہو کر مستفید ہوں۔ تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں بھجوائیں۔ (پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ربوہ میں طلوع و غروب 10۔اپریل

طلوع فجر	4:20
طلوع آفتاب	5:44
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:36

ریڈیو اور ٹی وی اتنی آواز سے نہ چلائیں کہ پڑوسیوں کو دقت ہو۔

Pizza Heim
پیزا ہائم
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Soups
Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

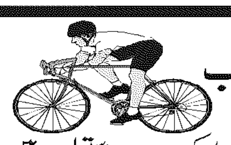

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623 فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889

RAFAE Engineering
Recovery & Recycling Technologies
Comprehensive Conservation Plan for textile finishing industry
- Caustic Soda Recovery System
- Lye concentration control for wet mercerizing, pretreatment, lye purification
- Waste water filtration with self cleaning filters
- Evaporation plants
- Zero Liquid Discharge System
- Heat Recovery Systems continuous bleaching, washing, exhaust
- Exhaust air humidity control system dryers
- Process control and automation
- Water and waste water treatment system
- Drinking water filtration and automatic filling lines
- Fabrication MS,SS etc

Office: 2nd Floor Umer Arcade Jain Mander Old Anarkali Lahore-Pakistan
Ph: 042-7239982 Fax: 042-7233336 Cell: 0300-4472021email: m_din69@yahoo.com
website: www.rafae-engineering.comEmail: info@rafae-engineering.com

روحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر شمالی
بلاک 10 قطعہ نمبر 12 کھاتہ نمبر 416
برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب رابطہ کریں
حمید احمد رابطہ نمبر 0604333624
0346-7337840

WATEEN TELECOM
WIMAX
Internet Telephony
Contact: Shahid Mahmood
0321-9400773 0300-8844337

MB/FD-10/FR